المستدرك

على الصحيحين

(3)

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

المستدرك

على الصحيحين

جلد 3

تصنیف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ھو القادر

نام کتاب	المستدرک (جلد سوم)
تصنیف	للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري
مترجم	الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن قادري رضوي
پروف ریڈنگ	مزمل ریاض انصاری
کمپوزنگ	ورڈز میکر
باہتمام	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	دسمبر 2010ء
سرورق	باھو گرافکس
طباعت	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ	روپے

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کردی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

سے ایک آدمی کے پاس ایک چرواہے کے لڑکے کی صورت میں آیا اور ان کو اتنی خوبصورت آواز سنائی کہ اس جیسی آواز انہوں نے کبھی نہ سنی تھی۔ ان لوگوں نے اس کو عید بنا لیا اور سال میں ایک مرتبہ وہاں پر جمع ہونے لگ گئے اور پہاڑ والوں میں سے ایک آدمی اچانک وہاں پر آیا، اس وقت وہ لوگ اپنے اسی میلے میں تھے۔ اس نے ان کی عورتوں اور ان کی خوبصورتی کو دیکھا وہ اپنے ساتھیوں کے پاس آیا اور ان کو اس بات کی خبر دی چنانچہ ان کے مردان عورتوں کی طرف آئے اور میلے میں ان کے ساتھ شریک ہو گئے۔ اس طرح ان میں برائیاں پھیل گئیں۔ یہی مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کے قول وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُوْلٰى کا۔

4014۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَّاءِ اَنْبَاَ عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنِ اِدْرِيسَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ اِدْرِيسَ مَنْ هُوَ وَفِي اَيِّ زَمَانٍ هُوَ قَالَ هُوَ جَدُّ نُوحٍ الَّذِي يُقَالُ لَهُ اَخْنُوخُ وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ حَيٌّ وَّقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ كَانَ اِدْرِيسُ اَوَّلَ بَنِي اٰدَمَ اُعْطِيَ النُّبُوَّةَ وَهُوَ اَخْنُوخُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ اَهْلَائِيلَ بْنِ قِينَانَ بْنِ نَاشِرِ بْنِ شِيثِ بْنِ اٰدَمَ

✧✧۔ حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ ادریس علیہ السلام کون تھے اور وہ کون سے زمانے میں تھے؟ انہوں نے کہا: یہ حضرت نوح علیہ السلام کے دادا ہیں، جن کا نام "خنوخ" ہے اور وہ (حضرت ادریس علیہ السلام) جنت میں زندہ ہیں اور محمد بن اسحاق بن یسار کہتے ہیں: حضرت ادریس علیہ السلام، حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے وہ پہلے انسان ہیں جن کو نبوت عطا کی گئی اور وہ اخنوخ بن یزید بن اھلائیل بن قینان بن ناخر بن شیث بن آدم ہیں۔

4015۔ اَخْبَرَنِي اَبُو سَعِيدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَحْمَسِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مُعَاذٍ الْيَشْكُرِيُّ حَدَّثَنَا مُدْرِكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ ثُمَّ كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ اِدْرِيسَ رَجُلًا اَبْيَضَ طَوِيلًا ضَخْمَ الْبَطْنِ عَرِيضَ الصَّدْرِ قَلِيلَ شَعْرِ الْجَسَدِ كَبِيرَ شَعْرِ الرَّاْسِ وَكَانَتْ اِحْدٰى عَيْنَيْهِ اَعْظَمَ مِنَ الْاُخْرٰى وَكَانَتْ فِي صَدْرِهٖ ثَلَاثَةُ بَيَاضٍ مِّنْ غَيْرِ بَرَصٍ فَلَمَّا رَاَى اللّٰهُ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ مَا رَاٰى مِنْ جَوْرِهِمْ وَاعْتِدَائِهِمْ فِي اَمْرِ اللّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ اِلَى السَّمَاءِ السَّادِسَةِ فَهُوَ حَيْثُ يَقُولُ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا

✧✧۔ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ادریس علیہ السلام کا رنگ صاف، قد لمبا، پیٹ بڑا، سینہ کشادہ، جسم پر بال کم اور سر کے بال گھنے تھے۔ ان کی ایک آنکھ چھوٹی تھی۔ ان کے سینے پر تین سفید نشان تھے جو کہ برص کے نہ تھے۔ جب لوگوں نے دین الٰہی کی تبلیغ کی پاداش میں ان پر ظلم وستم کی حد کر دی تو اللہ تعالیٰ نے ان کو چھٹے آسمان پر اٹھا لیا۔ اسی بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا (مریم: 57)

"اور ہم نے اسے بلند مکان پر اٹھا لیا"۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)